سوال

مقتدی کوامام کی متابعت کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک شخص جوامام کے پیچھے نماز پڑھ رہاہے امام آیت سجدہ کی تلاوت کرتا ہے لیکن سجدہ نہیں کرتا توکیا اس شخص کے لئے سجدہ کرنا جائز ہے ؟ اگروہ سجدہ کرے توکیسے کرے جب کہ اسے یہ معلوم ہے کہ وہ امام کی مخالفت کررہاہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کےلئے نماز کے تمام افعال میں امام کی متابعت لازم ہے لہذا اگر امام سجدہ تلاوت کرے تو مقتدی بھی کرے اور اگر امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے۔ اور یہ جائز نہیں کہ امام تو قراءت میں مصروف ہواور مقتدی اپنے طور پر اکیلا ہی سجدہ تلاوت کرے۔ یہ مسئلہ ہے جب نماز جہری ہو اور نماز اگر سری ہو مثلا ظہر وعصر تو اس میں امام ومقتدی کےلئے آیت سجدہ کی تلاوت مکروہ ہے لہذا اگر کوئی اس آیت کو پڑھ لے تو وہ سجدہ تلاوت نہ کرے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی کیونکہ سجدہ کرنے کی وجہ سے دیگر نمازیوں کو تشویش لاحق ہوگی لہذا اس صورت میں وہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرے۔ اگر امام نے جہری نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی۔ اور امام نے سجدہ کیا لیکن مقتدی نے نہ کیا تو اس صورت میں اگر وہ جاہل ہے کہ اسے آیت سجدہ کا علم نہیں یا یہ علم نہیں کہ اس آیت کو پڑھ کر یا سن کر سجدہ کرنا لازم ہے۔ تو وہ اس جہالت کی وجہ سے معذور ہے اور اگر وہ یہ جانتا ہے اور اسکے باوجود سجدہ نہیں کرتا تو اسکی نماز باطل ہے۔ اور اسے یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص398

محدث فتویٰ